
357

آیت نمبر 82

آیات نمبر 82 تا 93 میں قیامت کی نشانیوں کا ذکر۔ جب صور پھونکا جائے گا تو پہاڑ بادلوں کی طرح اڑتے پھریں گے، اس دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔ رسول کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے، جو اس سے ہدایت حاصل کرے گا وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے کرے گا

وَ اِذَا وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَیۡہِمۡ اَخۡرَجۡنَا لَہُمۡ دَآبَّۃً مِّنَ الۡاَرۡضِ تُکَلِّمُہُمۡ ۙ اَنَّ النَّاسَ کَانُوۡا بِاٰیٰتِنَا لَا یُوۡقِنُوۡنَ ﴿۸۲﴾ اور جب ان پر ہماری بات پوری ہونے کا وقت قریب آجائے گا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان کو بتائے گا کہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے تھے رکوع [۶]

وَ یَوۡمَ نَحۡشُرُ مِنۡ کُلِّ اُمَّۃٍ فَوۡجًا مِّمَّنۡ یُّکَذِّبُ بِاٰیٰتِنَا فَہُمۡ یُوۡزَعُوۡنَ ﴿۸۳﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ! اس دن کا تصور کیجئے جس دن ہم ہر امت میں سے ایک ایک گروہ ان لوگوں کا جمع کریں گے جو ہماری آیات کی تکذیب کیا کرتے تھے پھر ان کو صفوں میں اکٹھا کریں گے

حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوۡ قَالَ اَکَذَّبۡتُمۡ بِاٰیٰتِیۡ وَ لَمۡ تُحِیۡطُوۡا بِہَا عِلۡمًا اَمَّا ذَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۴﴾ یہاں تک کہ جب وہ سب حاضر ہو جائیں گے تو اللہ ان سے فرمائے گا کہ کیا تم نے بغیر تحقیق کئے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا اگر یہ بات نہیں تو اور کیا کرتے رہے ؟

وَ وَقَعَ الۡقَوۡلُ عَلَیۡہِمۡ بِمَا ظَلَمُوۡا فَہُمۡ لَا یَنۡطِقُوۡنَ ﴿۸۵﴾ ان کے ظلم ونافرمانی کی وجہ سے ان پر وعدہ عذاب پورا ہو جائے گا اور وہ کوئی بات نہ کر سکیں گے

اَلَمۡ یَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا الَّیۡلَ لِیَسۡکُنُوۡا فِیۡہِ وَ

النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ کیا یہ لوگ غور نہیں کرتے کہ ہم نے رات اس لئے بنائی کہ وہ
اس میں آرام کر سکیں اور دن کو روشن بنایا تا کہ کام کر سکیں اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۸۶﴾ اس رات دن کے تغیر میں بھی ان لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں
ہیں جو ایمان رکھتے ہیں وَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَنْ
فِی الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَ كُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِیْنَ ﴿۸۷﴾ اور جس دن صور
پھونکا جائے گا تو جو کوئی بھی آسمانوں اور زمین میں ہے سب گھبرا جائیں گے سوائے
جنہیں اللہ اس گھبراہٹ سے محفوظ رکھنا چاہے اور سب اللہ کے حضور عاجز بن کر
حاضر ہو جائیں گے وَ تَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّ هِیَ تَمُرُّ مَرَّ
السَّحَابِ ؕ اور تم پہاڑوں کو دیکھ کر خیال کرتے ہو کہ یہ اپنی جگہ پر جمے ہوئے ہیں
حالانکہ اس دن وہ بادلوں کی طرح چل رہے ہوں گے صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِیْۤ اَتْقَنَ
كُلَّ شَیْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ یہ سب اس اللہ کی صنّاعی ہے جس نے
ہر چیز کو مضبوط و محکم بنایا ہے، بے شک اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے مَنْ
جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَیْرٌ مِّنْهَا ۚ وَ هُمْ مِّنْ فَزَعٍ یَّوْمَىِٕذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ جو
لوگ نیک اعمال لے کر حاضر ہوں گے انہیں اس سے بہتر بدلہ ملے گا اور وہ اس دن
کی گھبراہٹ سے محفوظ رہیں گے وَ مَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِی
النَّارِ ؕ اور جو لوگ برے اعمال لے کر حاضر ہوں گے تو انہیں اوندھے منہ جہنم کی
آگ میں ڈال دیا جائے گا هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ ان سے کہا

جائے گا کہ تمہیں ان ہی اعمال کا بدلہ دیا جارہا ہے جو تم کیا کرتے تھے اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىْءٍ وَّ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩١﴾ وَ اَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم)! آپ ان لوگوں سے کہہ دیجئے کہ بس مجھے تو یہی حکم ملا ہے کہ میں اس مقدس شہر مکہ کے مالک حقیقی کی عبادت کروں جس نے اس شہر کو حرمت بخشی اور جو ہر چیز کا مالک ہے اور مجھے یہ بھی حکم ملا ہے کہ میں اللہ کے فرمانبرداروں میں شامل رہوں اور قرآن پڑھ کر سناتا رہوں فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿٩٢﴾ سو جس شخص نے ہدایت قبول کی تو وہ اپنے ہی فائدہ کے لئے ہدایت قبول کرتا ہے اور جو شخص گمراہ ہے اس سے کہہ دیجئے کہ میں تو بس برے انجام سے خبردار کرنے والوں میں سے ہوں وَ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٣﴾ اور آپ کہہ دیجئے کہ ساری تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو بہت جلد تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے گا اور تم انہیں پہچان لو گے اور جو کچھ تم لوگ کر رہے ہو، آپ کا رب اس سے بے خبر نہیں ہے رکوع[۷]